107549 ۔ حصولِ شفا کیلئے قربانی کرنا

سوال

میرا چچا زاد ایک حادثے میں زخمی ہوگیا ہے، اور ڈاکٹروں کے مطابق اسکے بچنے کی پچاس فیصد امید ہے، ہمیں کسی نے نصیحت کی کہ ایک بکری اللہ کیلئے ذبح کردو، تو کیا ہمارے لئے ایسے کرنا جائز ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر اللہ کیلئے ذبح کرنے کے بعد اس گوشت کے کچھ حصے کو فقراء اور مساکین پر تقسیم کرنا مقصود ہوتو اس میں کوئی حرج نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو) ابو داود نے اسے مراسیل میں ذکر کیا ہے، اسے طبرانی اور بیہقی وغیرہ نے متعدد صحابہ کرام سے روایت کیا ہے، جسکی تمام تر اسانید ضعیف ہیں، جبکہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی (744) پر حسن لغیرہ قرار دیا ہے۔

دائمی کمیٹی برائے فتوی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا :

"برائے مہربانی ۔اللہ آپکی حفاظت فرمائے۔ حدیث (داووا مرضاكم بالصدقة) ترجمہ: اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو ، کا مطلب سمجھا دیں، جسے بیہقی نے سنن الکبری (3/382) پر بیان کیا ہے، جسے اکثر محدثین کرام مریض کا علاج جانور کے ذبح کرنے کے حوالے سے ضعیف قرار دیتے ہیں، تو کیا مریض سے مصیبت ٹالنے کیلئے ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"مذکورہ حدیث درست نہیں ہے، لیکن مریض کی جانب سے اللہ کا قرب حاصل کرنے اور شفا یابی کی امید رکھتے ہوئے صدقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ صدقہ کی فضیلت میں بہت سے دلائل موجود ہیں، اور صدقہ سے گناہ مٹا دئے جاتے ہیں، اور بری موت سے انسان دور ہوجاتا ہے" انتہی

"فتاوى اللجنة الدائمة" (24/441)

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"صدقہ مفید اور سود مند علاج ہے، اس کے باعث بیماریوں سے شفا ملتی ہے، اور مرض کی شدت میں کمی بھی واقع ہوتی ہے، اس بات کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان(صدقہ گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بھجا دیتا ہے) ۔ اسے احمد نے روایت کیا(3/399)۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ مرض گناہوں کی وجہ سے سزا کے طور پر لوگوں کو لاحق ہو جاتے ہوں، تو جیسے ہی مریض کے ورثاء اسکی جانب سے صدقہ کریں تو اس کے باعث اسکا گناہ دُھل جاتا ہے اور بیماری جاتی رہتی ہے، یا پھر صدقہ کرنے کی وجہ سے نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، جس سے دل کو سکون اور راحت حاصل ہوتی ہے، اور اس سے مرض کی شدت میں کمی واقع ہوجاتی ہے" انتہی

"الفتاوى الشرعية في المسائل الطبية" (2/سوال نمبر: 15)

چنانچہ اللہ کیلئے ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس قربانی کا مقصد مریض کی جانب سے شفا کی امید کرتے ہوئے صدقہ کرنا ہے، جس سے امید ہے کہ اللہ تعالی اسے شفا دے گا۔

لیکن بکری خاص کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ، اس لئے کہ اصل مقصود صدقہ یا قربانی کی شکل میں جانور ذبح کرنا ہے، اس لئے قربانی کے لائق جو بھی جانور میسر ہو اسے آپ ذبح کردیں، چاہے بکری ہو یا کوئی اور قابلِ قربانی جانور۔

واللہ اعلم .